Scanned with CamScanner

زندگی عطیہ خداوندی ہے۔اس کا صحت کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ کہنا غلط نہ ہو گا۔صحت بگڑ جائے تو نظامِ زندگی بری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔اور انسان صحت یابی کے لیے بھاگ دوڑ شروع کر دیتا ہے۔اور بیماریوں سے صحت یابی حاصل کرنے کے لیے آج جتنے بھی طریقہ ہائے علاج رائج ہیں زیادہ تر غیر فطری اور غیر سائنسی ہیں۔یہ طریقہ ہائے علاج صرف علامت کو دوا دیتے ہیں لیکن اصل مرض کو نہیں جانتے اور نہ ہی اس کا علاج کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ علاج مکمل نہیں ہوتا اور بیماریاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔

آیئے! ہم آپ کو فطری اور سائنسی طریقۂ علاج متعارف کرواتے ہیں۔اس موضوع کو ہم نے چھ نبضیں چھ اسباق کا نام دیا ہے۔یہ مکمل نصابِ طب ہے جو آج بھی روزِ روشن کی طرح ہے اور آنے والے کل میں بھی۔

ہم نے اس کتاب کو دو حصوں میں مکمل کیا ہے۔پہلے حصے میں چھ نبضوں اور ان کے نظاموں کی مختصر وضاحت اور دوسرے حصے میں ان نبضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی آسان اور جامع چھ اسباق تشخیص و تجویز کے لیے مرتب کیے ہیں۔

چھ نبضیں چھ اسباق کو دل کی گہرائیوں سے پڑھیں، اچھی طرح سمجھیں اور خوب استفادہ کریں۔ان کو اچھی طرح سمجھنے کے بعد آپ اللہ کے فضل و کرم سے ایک اچھے معالج ثابت ہوں گے۔

یا الٰہی میری آنکھوں سے دور اندھیرا کر دے
فنِ طب میں ہر طبیب کو سراپا مسیحا کر دے

وما توفیق الا باللہ

ندائے حق

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہمیں طب اور حکمت کے پیشہ سے نوازا اور اس کی سوجھ بوجھ عطاء فرمائی اور دردِ دل کا یہ منصب عطاء کیا اور عزت بخشی۔ آیئے غور کریں، یہ وہ طب ہے جس کا طوطی راجے مہاراجوں کے دربار میں ہزاروں سال بجتا رہا اور حکماء شاہی طبیب کہلاتے تھے۔ عزت اور وقار نصیب تھا، آج بھی طب کے قانون اور فوائد اسی طرح جڑی بوٹیوں کے خواص بھی اسی طرح اگر فرق آیا تو وہ یہ کہ فرضی طبیب ایک سازش کے تحت تیار کیے گئے اور طب کو مسخ کرنے اور مٹانے کا منصوبہ بنایا گیا اور نام نہاد حکماء نے خوب حق ادا کیا اور اپنے فرضِ منصبی کو بھول گئے۔

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

کیا مسیحا بننے کے بجائے اس فن کو بربادی اور رسوائی سے دوچار نہیں کیا اور ایسے ایسے ڈھونگ رچائے کہ ہمارا فرضِ منصبی ہم سے منہ چھپانے لگا اور چند ٹکوں اور قد کاٹھ کے حصول کے لیے بے مروتی کے پہاڑ کھڑے کر دیے۔ اتحاد اور یکجہتی کا تکہ بوٹی کر دیا اور اپنی اپنی خواہش کی تکمیل کے لیے ٹولیوں میں بَٹ گئے اور اس کشتی کو ڈبونے کی سر توڑ کوشش کی اور خوب کامیاب ہوئے۔ خدارا! اب بس کیجیے، اندھا گھٹا ٹوپ ہوا کہ ہم ایک دوسرے کو بھی نہیں پہچان رہے۔ آیئے! ارادے اور رُخ تبدیل کریں، تاکہ فنِ طب کو بربادی سے حکیم کے عزت اور وقار کو بچایا جا سکے۔ اپنی اپنی شناخت کو ختم کر کے صرف اپنی پہچان طب سے وابستہ کیجیے۔ اس مقصد کے لیے ہم نے اپنا قدم بڑھایا ہے، آپ بھی قدم بڑھائیں اور اپنا فرض ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

نہ اِدھر اُدھر کی بات کر یہ بتا قافلہ کیوں لٹا
مجھے راہزنوں سے غرض نہیں تیری رہبری کا سوال ہے

چھ نبضیں

حکماء کی خدمت میں زیر نظر دو نبضیں جن کا تعلق دماغ واعصاب سے ہے، دو نبضوں کا تعلق قلب وعضلات سے اور دو نبضوں کا تعلق جگر اور غدد سے ہے۔سب سے پہلے دماغ واعصاب کی دو نبضوں کی وضاحت کرتے ہیں۔

اعصابی غدی

دماغ کا پہلا عمل اعصابی غدی ہے جس میں احساس وخبر کا ایک مکمل نظام ہے۔جو کہ تمام جسم میں کارفرما ہے اور ہر وقت مصروف عمل ہے۔اس کو مزید وضاحت سے سمجھیں۔ دماغ واعصاب کی پہلی تحریک جس میں دماغ جگر سے اپنی غذا وصول کرتا ہے۔اس خلط کا نام طبی زبان میں بلغم، تری یا رطوبت ہے۔اس کا مزاج تر گرم ہوتا ہے۔یعنی بلغم میں ابھی حرارت کا عنصر باقی ہے۔یوں کہیں کہ تری بڑھ رہی ہے اور حرارت کم ہو رہی ہے جس کو طبی زبان میں خام بلغم کہتے ہیں۔اس کا ذائقہ میٹھا اور رنگ نیلگوں ہوتا ہے۔اس کے تجاوز کرنے سے مرض حلوۃ الدم، جس کو خون کا میٹھا ہونا کہتے ہیں، لاحق ہوتا ہے۔یہ دماغ مقدم کی تحریک ہے۔اس کا مقام سر کے درمیان میں واقع ہے۔اس کی نبض شہادت والی انگلی کے نیچے، گہرائی میں محسوس ہوتی ہے۔یہ نبض حالتِ صحت میں نومولود بچوں کی ہوتی ہے۔اس نبض کے بگڑنے کی دو صورتیں ہیں یا یہ خشکی کی طرف جائے گی یا گرمی کی طرف جائے گی۔تیسری کوئی صورت نہیں ہوتی۔اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو تو اس کی والدہ کی نبض کو سمجھیں اور اس کا علاج کریں بچہ خود بخود صحت یاب ہو جائے گا۔

اعصابی عضلاتی

دماغ واعصاب کی دوسری تحریک اعصابی عضلاتی ہے۔اس تحریک میں حکم رسائی کا ایک مکمل اور مربوط نظام کارفرما ہے۔یعنی دماغ کا تعلق جگر سے ٹوٹ کر قلب وعضلات سے جڑ گیا ہے۔اس نبض کو اعصابی عضلاتی یا پختہ بلغم والی نبض کہیں گے۔اس میں بلغم قلب وعضلات کی طرف جارہا ہے۔جو کہ سودا بن کر قلب وعضلات کی غذا بن رہا ہے۔یہ تری، رطوبت یا بلغم ذائقہ میں پھیکا ہوتا ہے۔اوراس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔اس میں جب شدت ہوتو ہیضہ یا ناک سے پانی بہنا، پیشاب کا رنگ سفید اور بار بار آنا جیسے عوارض ہوتے ہیں۔ نبض شہادت والی انگلی کے نیچے دباؤ دیے بغیر اوپر ہی محسوس ہوتی ہے۔یہ حالتِ صحت میں تقریباً دوسال سے لیکر پہلے دانت ٹوٹنے تک یعنی تقریباً سات سال کی عمر تک ہوتی ہے۔ اس تحریک کا مقام سر کا پیچھے والا حصہ ہے۔اس نبض کے بگڑنے کی دوصورتیں ہیں یا یہ نبض بگڑ کر آگے عضلاتی اعصابی کی طرف جائے گی یا پیچھے اعصابی غدی کی طرف اور کوئی صورت نہیں۔اب قلب وعضلات کی نبضیں پیشِ خدمت ہیں۔

عضلاتی اعصابی

قلب وعضلات کی پہلی تحریک عضلاتی اعصابی ہے یعنی خشکی بڑھ رہی ہے اور تری کم ہورہی ہے۔اس تحریک میں ارادی عضلات کا ایک مکمل نظام ہے۔اس تحریک میں عضلات دماغ سے اپنی غذا وصول کرتے ہیں۔یہ تحریک حالتِ صحت میں پہلے دانت ٹوٹنے سے لیکر بلوغت تک رہتی ہے۔بڑھاپے میں بھی حالت صحت کی یہی نبض ہے۔اس نبض میں ترشی کا عمل کرفرما رہتا ہے۔ذائقہ کے لحاظ سے اس خلط میں ترشی پن زیادہ ہوتا ہے

اور رنگ کے لحاظ سے اس کا رنگ بینگنی ہوتا ہے۔اس کی نبض کی پہچان یہ ہے کہ اس کی ٹھوکر کا احساس دو انگلیوں تک ہوتا ہے۔یعنی یہ نبض شہادت والی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کے نیچے تک محسوس ہوتی ہے۔اس نبض کو سردی والی نبض بھی کہتے ہیں۔کیونکہ خشکی کے سبب بلغم یا رطوبت جم جاتی ہے۔اس تحریک کی شدت سے نمونیہ، جوڑوں کا پتھرا جانا، عضلات کا اکڑاؤ میں آنا اور درد کرنا وغیرہ جیسی تکالیف ہوتی ہیں۔جس طرح یہ تحریک بڑھے گی علامات زیادہ ہوں گی۔علامات زیادہ درج کرنے سے سمجھنا مشکل ہوگا اس لیے اتنے پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔اس کے بگڑنے کی بھی دو صورتیں ہوں گی یا یہ گرمی کی طرف جائے گی یا تری کی طرف تیسری کوئی صورت نہیں۔

عضلاتی غدی

قلب و عضلات کی دوسری تحریک عضلاتی غدی ہے۔یعنی خشکی گرمی والی نبض۔ اب قلب و عضلات کا تعلق دماغ سے ہٹ کر جگر و غدد سے جڑ گیا ہے۔یعنی خشکی زیادہ اور گرمی ابھی کم ہے۔یہ بختہ سودا والی نبض ہے۔اسی میں غیر ارادی پٹھے اپنا اپنا کام سرانجام دیتے ہیں۔یہ عضلات ہما وقت مصروف عمل ہیں۔یہ ہمارے ارادے سے باہر ہیں۔ان کو نہ ہم روک سکتے ہیں اور نہ اپنی مرضی سے چلا سکتے ہیں۔اس میں دو عدد پرزے جو کہ پھیپھڑے اور قلب خود شامل ہیں۔اس کے علاوہ بھی یہ عمل جاری و ساری ہے۔اس تحریک میں قلب و عضلات غذا جگر و غدد کو دے رہے ہیں اور وہ صفرا میں بدل رہا ہے۔یہ تحریک جوانی میں دیر تک قائم رہتی ہے۔جوانی کا یہ لطف طویل عرصے تک قائم رہتا ہے۔اس تحریک میں نبض کا احساس تین انگلیوں تک واضح ہوتا ہے۔اسی نبض میں مادہ منویہ پختہ بھی

ہوتا ہے۔ اور اس کے خرچ کا عمل بھی تیز ہوتا ہے۔ اس خلط کا رنگ سرخ اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اس تحریک کی شدت سے زبان کا آخری حصہ کڑوا رہتا ہے، قلب کے تیزی سے دھڑکنے کا احساس واضع ہوتا ہے۔ مردوں کی جوانی میں یہی عضلاتی غدی نبض ہوتی ہے۔

اب جگر وغدد کی نبضیں بیان کی جاتی ہیں۔

غدی عضلاتی

جگر وغدد کی پہلی تحریک غدی عضلاتی ہے۔ اس کو خام صفراوالی تحریک کہتے ہیں۔ مزاج گرم خشک یعنی گرمی بڑھ رہی ہے اور خشکی کم ہو رہی ہے۔ جگر قلب وعضلات سے اپنی غذا وصول کرتا ہے اور جگر وغدد اس غذا سے غدد جاذبہ کا یعنی غذا کو ہضم کرنے کا عمل رواں دواں رکھتے ہیں۔ یہ غدد تمام جسم میں چھوٹے اور بڑے یعنی طحال سے لیکر خشخاش کے برابر یا اس سے بھی چھوٹے کارفرما ہیں۔ اور اپنی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ غذا کو پکانے کا عمل زیادہ جگر وغدد کے تحت ہے۔ اور خون کی تیاری کا عمل زیادہ یہیں مکمل ہو جاتا ہے۔ ایک طرف خون کا میٹریل دوسرا پیشاب اور تیسرا پاخانہ۔

خون دل کی طرف ، پیشاب مثانے کی طرف اور پاخانہ بڑی آنت کی طرف چلا جاتا ہے۔ یہ کارخانہ بیک وقت تینوں کام سرانجام دیتا ہے۔ تمام جسم کو حرارت مہیا کرتا ہے جگر وغدد کے ہی ذمہ ہے اور جسم میں حرارت کا قائم ودائم رہنا زندگی کی علامت ہے۔ اگر کسی کا جسم ٹھنڈا ہو جائے تو موت کی طرف اشارہ ہے۔ غدی عضلاتی نبض جوان عورتوں کی صحت والی نبض ہے جو بلوغت یعنی حیض کے آنے سے لیکر حیض ختم ہونے تک رہتی ہے۔ اس خلط کا رنگ گہرا پیلا اور ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔ اس کی نبض چار انگلیوں تک محسوس ہوتی ہے۔

غدی اعصابی

اس تحریک کو پختہ صفرا یا گرمی تری والی تحریک کہتے ہیں۔اس تحریک میں جگر کا تعلق قلب وعضلات سے ہٹ کر اعصاب سے جڑ گیا ہے۔یعنی غدد نا قلہ اپنا کام سرانجام دیتے ہیں۔اس کا سادہ معنی یہ ہے کہ بول، براز، پسینہ اور صفائی کے عمل اسی تحریک میں مکمل ہوتے ہیں۔اور عورتوں کے حیض ونفاس کا عمل بھی اسی سے وابستہ ہے۔بعض حکماء خون کا مزاج گرم تر کہتے ہیں، اسی غدد نا قلہ کے تحت دماغ واعصاب کو غذا میسر آتی ہے۔اس صفرا کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے اور اس تحریک میں پیشاب میں خون آنا اور شدت تحریک میں عورتوں میں تنگی حیض کا عارضہ بھی ہوتا ہے۔محقق طب حضرت دوست محمد صابر ملتانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسقاطِ حمل یعنی حمل کا وقت سے پہلے گر جانا اسی تحریک میں واقع ہوتا ہے۔اطباء اس نبض کو معتدل نبض کا نام دیتے ہیں یہ نبض درمیانی دو انگلیوں پر محسوس ہوتی ہے یہ صحت والی نبض حیض اور ولادت کے دنوں میں رونما ہوتی ہے۔اس دوران ناف کے نیچے جو تکلیف ہوتی ہے اسی شدت کا اثر ہے۔دودھ کے پلانے کے دور میں ماں کی یہی نبض ہوتی ہے۔

چھ نبضیں چھ اسباق مکمل طب مکمل نصاب

سبق نمبر1: حالتِ صحت کی چھ نبضیں

1- اعصابی غدی: یہ نبض شہادت والی انگلی کے نیچے گہرائی میں محسوس ہوتی ہے۔

2- اعصابی عضلاتی: یہ نبض شہادت والی انگلی کے نیچے بغیر دباؤ کے اوپر ہی محسوس ہوتی ہے۔

3- عضلاتی اعصابی: یہ نبض شہادت والی انگلی کے ساتھ والی انگلی تک محسوس ہوتی ہے۔

4- عضلاتی غدی: یہ نبض تین انگلیوں تک یعنی شہادت والی انگلی کے ساتھ والی دو انگلیوں

تک واضح ہوتی ہے۔

5- غدی عضلاتی: یہ نبض چار انگلیوں تک محسوس ہوتی ہے۔

6- غدی اعصابی: درمیان والی دو انگلیوں تک محسوس ہونے والی نبض غدی اعصابی ہوتی ہے۔

ان تمام نبضوں کو سمجھنے کے لیے صرف اور صرف ایک ہی شرط کافی ہے جو کہ درج کر دی گئی ہے۔ یہ تین نظاموں کی چھ نبضیں ہیں خوب یاد کر لیں۔

سبق نمبر 2: عمر کے لحاظ سے صحت کی چھ نبضیں:

1- اعصابی غدی: ماں کا دودھ پینے کا زمانہ یعنی پیدائش سے لیکر تقریباً دو سال تک۔

2- اعصابی عضلاتی: تقریباً دو سال سے لیکر دودھ کے دانت ٹوٹنے تک کا زمانہ۔

3- عضلاتی اعصابی: دودھ کے دانت گرنے سے لیکر بلوغت تک یہی نبض ہوتی ہے اور بڑھاپے کی بھی نبض یہی ہے۔

4- عضلاتی غدی: یہ نبض بلوغت یعنی جوانی سے شروع ہو کر بڑھاپے کے آغاز تک قائم رہتی ہے۔

5- غدی عضلاتی: عورتوں کی بلوغت یعنی جوانی کی نبض غدی عضلاتی ہے۔

6- غدی اعصابی: حیض اور ولادت کے دنوں میں عورت کی نبض غدی اعصابی ہوتی ہے اور دودھ پلانے والی ماں کی نبض بھی غدی اعصابی ہی ہوتی ہے۔

سبق نمبر 3: صحت والی نبض بگڑنے کی صورتیں

صحت والی نبض بگڑنے کی دو صورتیں ہیں۔ یا تو وہ نبض آگے کی طرف جائے گی یا پیچھے کی طرف جائے گی۔ تیسری کوئی صورت نہیں ہے۔ مثال کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ

عضلاتی غدی جوان مرد کی صحت والی نبض بگڑنے کی صورت میں یا غدد کی طرف جائے گی یا اعصاب کی طرف۔

سبق نمبر 4: بگڑی ہوئی نبض کے چھ درجے

پہلا درجہ: لذت

دوسرا درجہ: جبس

تیسرا درجہ: قبض

چوتھا درجہ: سوزش

پانچواں درجہ: ورم

چھٹا درجہ: ضعف

ان درجوں کو نبض سے پہچانیں اور خوب غور کریں بہت اہم سبق ہے۔ ہر بگڑی ہوئی نبض میں اگر قوی پن ہو تو لذت سے لیکر جبس تک جانیں، اگر تیزی ہو تو قبض سے سوزش تک سمجھیں اور اگر کمزوری ہو تو ورم سے ضعف تک سمجھیں۔ یہ سارا سبق قانون فطرت اور سائنس سے جڑا ہوا ہے۔ خوب فائدہ اٹھائیں۔

سبق نمبر 5: مدارج مرض کے مطابق ادویہ کا استعمال

مرض اگر مقام لذت پر ہے تو دوا محرک دیں اگر جبس تک ہو تو دوا شدید دیں اگر قبض کے درجہ پر ہو تو دوا ملین دیں۔ اور اگر مرض مقام سوزش پر ہو تو دوا مسہل، ورم کے مقام پر اکسیر اور ضعف کے مقام پر مقوی استعمال کرائیں۔

سبق نمبر 6: دوا کے درجہ کے مطابق غذا

دوا کے ساتھ ساتھ غذا کا درست تجویز کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ غذا تجویز

کرتے وقت دو باتوں کا خیال رکھیں پہلی بات یہ کہ جس مزاج کی دوا دی جا رہی ہے۔غذا بھی اسی مزاج کی ہو اور دوسری بات یہ کہ جس درجہ کی دوا دی جا رہی ہے غذا بھی اسی درجہ کی تیار کی جائے۔مثلاً آلو عضلاتی اعصابی اگر آگ پر بھون کر کھائیں تو محرک، بھنا ہوا سالن بنا کر کھائیں تو شدید، شوربے والا سالن بنا کر کھائیں تو ملین اور اگر خوب گھلا ہوا سالن ہو تو مسہل ہوگا۔مرض کی صورت میں غذا اکسیر یا مقوی نہیں۔

ہر تحریک میں غذا کے مدارج اسی طرح ہوں گے۔

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ، نئی صبح و شام پیدا کر
میرا طریق امیری نہیں فقیری ہے
خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

امراض نسواں:

رحم کے امراض وعلامات:

تحریک سے دو علامات ہونگی غدی عضلاتی تحریک میں کثرت طمث اور غدی اعصابی میں عسرت طمث ہوگا۔ تسکین کی دو علامات ہونگی یعنی عضلاتی اعصابی تحریک سے رحم میں تسکین کے سبب رسولیاں بنتی ہیں اور عضلاتی غدی تحریک میں پانی کی تھیلیاں بنتی ہیں تحلیل کی دو علامات ہیں اعصابی غدی تحریک میں رحم میں تحلیل کے سبب بندش حیض اور اعصابی عضلاتی تحریک میں رحم میں تحلیل کے سبب سفید رطوبت کا بہنا۔

تحریک کو مزید سمجھ لیجئے یعنی غدی عضلاتی صحت کی نبض ہے جب یہ تحریک زور پکڑے گی اور گرمی خشکی اعتدال سے بڑے گی تو یہاں پر تحریک بڑھنے کے چھ مدارج ہونگے۔ اور مدارج مرض کے مطابق دواء دیں گے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾

یہ سبق پشاور کے حکماء کی خواہش پر درج کیا گیا ہے۔

حکیم سکندر خان اعوان (FTJ) پروفیسر خیبر طبیہ کالج پشاور 0333-9127951

حکیم منظور الرحمٰن فاروقی (FTJ) پروفیسر گورنمنٹ کالج پشاور 0345-9711898

حکیم بشیر احمد (FTJ) پشاور 0336-2888723

حکیم ذاکر اللہ (FTJ) پشاور 0345-5442215

حکم عبدالرحمٰن (FTJ) پشاور 0317-8336829

بخار

بخاروں کے لیے مختصر اور آسان تشخیص و تجویز مریض کی نبض کے ساتھ یہ طریقہ کار بھی قانونی اور اصولی ہوگا۔ آپ سب سے پہلے ماتھے کو چیک کریں اگر سر گرم ہے تو اعصابی بخار یعنی بلغم کے بڑھ جانے کے سبب بخار ہوگا۔ جو کہ اعصابی تحریک کا سبب ہوگا۔

فوری علاج کے لیے لونگ اور دار چینی کا قہوہ استعمال کروائیں انشاءاللہ فوری شفا ہوگی اور مریض سکھ کا سانس لے گا۔

اور اگر مریض کا سر نہ گرم نہ سرد درمیانہ روی میں ہو تو اس کے پاؤں کو چیک کریں اگر پاؤں ٹھنڈے ہوں تو خشکی کے سبب بخار ہے یعنی عضلاتی بخار ہے. فوراً اجوائن اور پودینہ کا قہوہ دیں اور پیروں کو دبائیں فوراً آرام کی یقینی صورت ہوگی۔

اگر پاؤں گرم ہو جائیں تو بخار گرمی کے سبب ہوگا یعنی غدی تحریک کے سبب بخار ہے اس میں سونف اور چھوٹی الائچی اور سفید زیرہ کا قہوہ بنا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں اور جسم پر سادہ پانی کی پٹیاں کریں۔ انشاءاللہ فوری آرام کی صورت ہوگی۔ اور باقی تمام علاج طب کے اصولوں سے کریں۔

شوگر ایک مرض کی علامت ہے مرض نہیں ہر تحریک کے سبب شوگر بڑھتی ہے تحریک کے سبب تسکین کا عمل شروع ہو جائے تو شوگر بھی رونما ہوتی ہے۔ یعنی تسکین والے مقام پر جو رطوبت ہے وہ رطوبت شوگر کی شکل میں رونما ہوگی۔ اس رطوبت کو شوگر کا نام دیا جاتا ہے طبی اصول اور تشخیص یہ ہے کہ تسکین والے مقام کو تحریک دے کر ہر شوگر کا علاج یقینی کیا جا سکتا ہے آیئے کچھ تفصیل سے بھی سمجھتے ہیں تا کہ نبض کی حقیقت بھی سامنے آجائے۔

اگر تحریک اعصابی ہے اور بلغم بڑھا ہوا ہے تو شوگر کا اظہار زیادہ ہوگا اور عضلاتی تحریک میں ہوا اور گیس کے بڑھنے سے شوگر کا پیمانہ درمیانہ ہوگا اور غدی تحریک یعنی گرمی یا صفراء کی تحریک میں کبھی شوگر کم اور کبھی زیادہ ہو جاتی ہے اور یہ تینوں علامات لبلبہ کی تحریک تسکین اور تحلیل کے سبب ہونگی۔

بلڈ پریشر طبی نام فشار الدم

یہ سبق آسان بھی ہے اور مختصر بھی یعنی خون کے دو بہاؤ پہلا بہاؤ خون دل سے جسم کی طرف آرہا ہے کبھی اس میں تیزی ہوتی ہے اور دوسرا خون جسم سے دوبارہ صاف ہونے کے لیے دل کی طرف جارہا ہے۔ اگر دل سے خون جسم کی طرف آرہا ہے اور اس میں تیزی ہے تو مرض عضلاتی یعنی خشکی اور گیس کی زیادتی ہوگی اور اگر خون جسم سے دل کی طرف جارہا ہے اور اس میں اگر تیزی ہے تو نبض غدی یعنی گرمی کا دباؤ زیادہ ہوگا۔ تیسرا خون کا بہاؤ نہیں ہے اور اعصابی تحریک میں بلغم یا رطوبت زیادہ ہوتی ہے اور خون کا دباؤ کم ہوتا ہے آیئے مختصر علاج جو فوری فائدہ دیں حاضر خدمت ہیں۔ اگر خشکی کے سبب بلڈ پریشر ہائی ہو تو اجوائن پودینے کا قہوہ دیں انشاءاللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

اور اگر غدی تحریک یعنی گرمی کے سبب ہو تو سفید زیرہ، سونف، الائچی خورد کا قہوہ ٹھنڈا کر کے دیں۔ ان شاءاللہ فوری سکون محسوس ہوگا۔

طب یونانی پر خوبصورت نظم از قلم حکیم سید نعمت علی

طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں
اہدے وچ ملدیاں عجب سوغاتاں نیں
دن سوہنے تے سکھ دیاں راتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

ہن ٹُٹّے دکھ بیماراں دے
غم خوار لاچار دل ہاراں دے
اکھاں وچ اشک بہاراں دے
شفاءدیاں ہویاں برساتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

اک وکھری ونڈ سوہنے طبیب دی اے
اے گل تحریک تسکین تحلیل دی اے

صابر ملتانیؒ

اہدے ڈُونگے پن نوں جان لویں
اہدے وچ بڑیاں کراماتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

اے طب ہے وچ قرآن میاں
اہدا سکھنا سکھانا آسان میاں
رفقاءطب دا ہے اے اعلان میاں
اے سب رب دیاں صفت صفاتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

فن سکھ لے نبض شناسی دا
بیڑہ چک لے فرض شناسی دا
سورج چمکے طب اسلامی دا
قبول ہون سب مناجاتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

خوب پڑھ لے امور طبیعیہ نوں
اے سبق انوکھا اولڑا اے
رج لبھ لے اسباب ممرضہ نوں
اہدیاں وچ قرآن آیاتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

گونج وانگوں کرلاواں میں
پیار دے بوٹے لاواں میں
طب دے دیپ جلاواں میں
اے سب رب ولوں سعاداتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

مکدی گل مکادے توں اس نعمت دا راہ وکھادے توں
زہر نشے دے بدلے وچ معجون مربے ادویاتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

غیراں دی طب نے ایسا سبق سکھا دتا
ساری دنیاں نوں ماسک پوا دتا
دور دور رہن دا گیت سنا دیتا
فیر وی آکھن اے مراعاتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

سوہنی طب وساواں گے خون جگر دا پاواں گے
سب کچھ وار لٹاواں گے دُکھاں دی اگ بجھاواں گے

سارے جگ نوں اے سمجھاواں گے
اس طب وچ بڑیاں برکاتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

اہدے وچ ملدیاں عجب سوغاتاں نیں
دن سوہنے تے سکھ دیاں راتاں نیں
طب یونانی دیاں کیا باتاں نیں

انقلابی رموز طب

خادم فن حکیم
سید نعمت علی شاہ
(گولڈ میڈلیسٹ)

فاضل الطب والجراحت
فاضل قانون مفرد اعضاء
0300-6427984

ھو الشافی

سرپرست اعلیٰ:
رفقاء طب
گوجرانوالہ

امور طبیعیہ حیاتی	مزاج	اخلاط	اعضاء	ارواح	قویٰ	افعال
مدارج مرض	لذت	حبس	قبض	سوزش	ورم	ضعف
مدارج ادویہ	محرک	شدید	ملین	مسہل	اکسیر	مقوی
نبضوں کے نام	اعصابی غدی	اعصابی عضلاتی	عضلاتی اعصابی	عضلاتی غدی	غدی عضلاتی	غدی اعصابی
اقسام خلط	خام بلغم	پختہ بلغم	خام سودا	پختہ سودا	خام صفراء	پختہ صفراء
مرض کی علامت	اکڑاؤ	درد	خارش	زہر	خدرپن/پگھلنا	فالج
ماہیت اعضاء	سکڑنا	پھٹنا	پھولنا	رِسنا	دبلاپن	لٹکنا
شرائط نبض	حجم	قوام	مقام	قرع	رفتار	مقدار
علاج بالذائقہ	میٹھا	پھیکا	ترش	کڑوا	چرپرا	نمکین
افعال اعضاء	خبر رساں	حکم رساں	ارادی حرکت	غیر ارادی حرکت	جاذبہ	ناقلہ
تحریک تسکین تحلیل	تحریک حقیقی	تسکین نسبتی	تسکین حقیقی	تحلیل نسبتی	تحلیل حقیقی	تحریک نسبتی
زمانہ صحت کا نبض	دودھ کا زمانہ	دودھ کے بعد کا زمانہ	بڑھاپا	جوان مرد	جوان عورت	حیض/ولادت
صحت کی نبضوں کی پہچان	شہادت کی انگلی کے نیچے دباؤ دینے سے	شہادت کی انگلی کے اوپر	دوسری انگلی تک ٹھوکر کا احساس	تیسری انگلی تک ٹھوکر کا احساس	چوتھی انگلی تک ٹھوکر کا احساس	دوسری اور تیسری یعنی درمیانی دو انگلیوں کے نیچے

شکوہ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا
اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے

www.eislamicbook.com - www.etopk.com
اغراض ومقاصد رفقاء طب
عوام الناس کو سستا فطری اور اصولی علاج مہیا کرنا
نئے طالب علموں اور حکماء کی فطری اصولوں کے مطابق تربیت کا اہتمام کرنا
تبلیغ طب کے لئے حکماء کے ماہانہ اجلاس کا اہتمام کرنا
عوام الناس کی صحت کی بحالی کے لئے فری طبی کیمپوں کا انعقاد کروانا
حکماء طب کی فنی مقام ووقار کے لئے کوشش کرنا
طب یونانی اور قانونی مفرد اعضا میں ہم آہنگی پیدا کرنا
خصوصی نوٹ
جو طلباء اکرام اس قانونی خاکہ کو سمجھنے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ اس نمبر پر رابطہ کر کے سمجھ سکتے ہیں
0300-6427984
ترجمان طب
پروفیسر
حکیم سید نعمت علی
فاضل قانون مفرد اعضاء
فاضل الطب والجراحت
ان شاء اللہ
ماہانہ طبی تربیتی پروگرام
بوقت
ہر انگریزی ماہ کا
جمعۃ المبارک
رفقائے طب کی جانب سے سوالاً جواباً نشست کا پروگرام
تمام طلباء وحکماء اپنے اپنے سوالات کا علمی حل اور تبادلہ خیال کریں
یہ پروگرام بالکل فری ہے۔